بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | ہفتہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۶ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۶ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا رحیم و کریم خدا ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج صبح سے بہتر ہے۔ پچھلے تین دن طبیعت کافی ناساز رہی۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ؛

### قومی تعمیر کے اہم کام میں

# حکومتِ نائیجیریا جماعتِ احمدیہ کے تعاون پر بھروسہ کرتی ہے نائب صدر

## سیاسی ماحول میں روحانی تاثیرات کے احیاء کی کوشش قابلِ تعریف ہے۔ گورنر باؤچی اسٹیٹ

### جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر خیر سگالی کے پیغامات

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا ۳۲ واں جلسہ سالانہ احمدیہ کالونی لیگوس میں ۲۵، ۲۶، ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کے لیے نائیجیریا کے نائب صدر ہز ایکسی لینسی الیکس اکوامے اور باؤچی سٹیٹ کے گورنر الحاجی ابوبکر تاتاری علی صاحب نے خصوصی پیغامات ارسال کئے۔

محترم نائب صدر صاحب نے اپنے پیغام میں نائیجیریا کی حکومت کی اس پالیسی کا ذکر کیا کہ وہ مذہبی تنظیموں کو قومی تعمیر کے کاموں میں برابر کا حصہ دار سمجھتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایسی تنظیموں کی برابر حوصلہ افزائی کرتی رہے گی۔ نائب صدر صاحب نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا قومی تعمیر کے اہم کام میں اپنی خدمات جاری رکھے گی۔

باؤچی سٹیٹ کے گورنر الحاج ابوبکر تاتاری علی نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ جماعتِ احمدیہ کی کارکردگی اس بات کی مستحق ہے کہ اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا جائے اور اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ گورنر صاحب موصوف نے اپنے پیغام کے آخر میں بطور خاص اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی سٹیٹ میں سکول اور ہسپتال قائم کرنے کے لیے ان کی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔

یہ پیغامات جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں بمورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۸۱ء مکرم الحاج اے۔ وائی اے الاموتو صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات کے بعد پڑھکر سنائے۔ ہر دو پیغامات کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

**ہز ایکسی لینسی اکوامے وائس پریذیڈنٹ فیڈرل ریپبلک آف نائیجیریا کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام:** "یہ امر میرے لیے باعثِ مسرت ہے کہ آپ کی جماعت کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ مختصر خیر سگالی پیغام ارسال کروں۔

موجودہ انتظامیہ مذہبی تنظیموں کی طرف سے لوگوں کی اخلاقی و روحانی اصلاح و بہبود کے کام کو بنظر استحسان دیکھتی ہے۔ اس بناء پر ہماری انتظامیہ ہمیشہ اس امر کی تلقین کرتی ہے کہ بہترین تعلیم پختہ اخلاق سے ہی وابستہ ہے۔ فیڈرل گورنمنٹ قوم کی تعمیر کے اہم کام میں مذہبی تنظیموں کو اپنا ایک اہم حصہ دار قرار دیتی ہے اس سلسلہ میں گورنمنٹ ہمیشہ رضاکارانہ تنظیموں کی اور خاص طور پر مذہبی اداروں کی اس امر کے لیے حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ لوگوں کے لیے معیاری تعلیم اور بہتر طبی سہولتیں مہیا کریں اور اسی طرح پر قومی ترقی کے اہم حصہ میں اپنے آپ کو ہم آہنگ قرار دیں۔

میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کانفرنس میں زیر بحث مسائل میں آپ کو نہایت ہی کامیاب نتائج تک پہنچنے کے لیے راہنمائی فرمائے نیز میں اس امر کی امید کرتا ہوں کہ قومی تعمیر کے اہم کام کے سلسلہ میں ہم بدستور جماعت احمدیہ نائیجیریا کے تعاون پر بھروسہ کر سکیں گے خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔"

دستخط
الیکس اکوامے
وائس پریذیڈنٹ

**الحاجی ابوبکر تاتاری علی گورنر باؤچی سٹیٹ کا خیر سگالی پیغام:** "میں اپنی طرف سے گورنمنٹ کی طرف سے اور باؤچی سٹیٹ کے تمام لوگوں کی طرف سے آپ سب کے لیے شاندار مستقبل اور جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

موجودہ دور میں تمام دنیا انتہائی سفلی اور مادی خیالات میں ملوث ہے اس کے ساتھ ہی سوشل اور سیاسی کھچاؤ اور دوسروں پر ظلم و تعدی کے متعدد واقعات نے امن کو تباہ کر رکھا ہے ان حالات میں آپ کی جماعت کی طرف سے اسلام کے سیاسی وجود میں روحانی تاثیرات کے احیاء کے لیے مسلسل کوشش اور جہاد ایک انتہائی قابل تعریف مقصد ہے اور یہ اس امر کا مستحق ہے کہ اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا جائے اور اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

آپ کی جماعت کی طرف سے یہ جہاد اس لحاظ سے مزید اہم اور نمایاں ہو جاتا ہے کہ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپ مذہبی خدمات کے ساتھ ساتھ طبی اور تعلیمی میدان میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں تاکہ ہماری سوسائٹی میں

(باقی صفحہ ۷ پر)

## دیباچہ تفسیر القرآن کے فرانسیسی ترجمہ کی اشاعت

ماریشس کے امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور ماریشس میں فرانسیسی سفارت خانے کے کلچر ایڈوائزر مسٹر جین لک اونڈ ریوکس کو دیباچہ تفسیر القرآن کے فرانسیسی ترجمے کا نسخہ اور دیگر دینی کتب پیش کر رہے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۶ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

# ایمان اور نیک اعمال کو ضائع ہونے سے بچانے کی اہمیت

اِس میں شک نہیں دنیوی اور اُخروی فلاح کے لئے محض ایمان لانا کافی نہیں ہے بلکہ ایمان کے عملی تقاضوں کے مطابق اعمالِ صالحہ کا بجا لانا بھی ضروری ہے۔ ایمان صالحہ کے نتیجہ میں ہی ایمان کے ثمرات مرتب ہوتے ہیں۔ اعمال صالحہ کے بغیر ایمان بالکل بے ثمر رہتا ہے اسی طرح جو لوگ خدا تعالےٰ کی بھیجی ہوئی صداقت پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنے طور پر خواہ کیسے ہی اعلیٰ درجہ کے نیک اعمال بجا لائیں وہ سب ضائع جاتے ہیں اور ان کا انہیں کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں مجرم قرار پانے کی وجہ سے سزا کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لانے کے بعد نیک اعمال کی بجا آوری سے غافل رہتے ہیں یا دلی اخلاص کی بجائے محض دکھاوے کے طور پر نیکیاں بجا لاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں خبردار کیا ہے کہ وہ کسی اجر اور ثواب کی توقع نہ رکھیں۔ ثواب یا اجر کا ملنا تو کجا ان کے لئے تو ہلاکت مقدر ہے۔ چنانچہ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ

(سورۃ الماعون آیات ۵ تا ۷)

ترجمہ:۔ اور ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں (اور ان لوگوں کے لئے بھی ہلاکت ہے) جو (نیکیاں بجا لاتے ہیں) دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

اسی طرح جو لوگ ایمان لانے سے تو منکر رہتے ہیں لیکن سمجھتے یہ ہیں کہ ہم ایمان لائے بغیر اپنے طور پر نیک اعمال بجا لا کر خدا کی خوشنودی حاصل کر لیں گے انہیں بھی اللہ تعالےٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ ان کے نیک اعمال اکارت جائیں گے اور انہیں ان کا کوئی اجر اور ثواب نہیں ملیگا بلکہ وہ سزا کے مستحق قرار پائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝

(الکہف آیات ۱۰۴ تا ۱۰۷)

ترجمہ:۔ تُو (انہیں) کہہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں سے آگاہ کریں جو اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی (تمام تر) کوشش اس دنیوی زندگی میں ہی گم ہو کر رہ گئی ہے (بایں ہمہ) وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ (جو کچھ کر رہے ہیں) اچھا کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں اور اس سے ملنے کا انکار کر دیا ہے اس لئے ان کے (تمام) اعمال ضائع ہو گئے ہیں۔ قیامت کے دن ہم انہیں کچھ بھی وقعت نہیں دیں گے۔ یہ ان کا بدلہ (یعنی) جہنم اس وجہ سے ہوگا کہ انہوں نے انکار (کا طریق) اختیار کیا اور میرے نشانوں اور میرے رسولوں کو (اپنی) ہنسی کا نشانہ بنایا۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ رسولوں کا انکار کرنے والوں اور ان کے خلاف محاذ بنا کر ان کے درپئے آزار ہونے والوں کے ظاہری نیک اعمال کے اکارت جانے کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۲۲، ۲۳)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ نیز لوگوں میں سے جو انصاف کی ہدایت کرتے ہیں۔ انہیں بھی قتل کرنا چاہتے ہیں تُو انہیں دردناک عذاب کی خبر دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ضائع ہو جائیں گے۔ اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

اور خاص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے منکروں کے انتہائی قابلِ اعتراض طرزِ عمل اور ان کے اعمال اکارت جانے کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝ (محمد آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ کے راستہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور ہدایت کی راہیں واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یہ لوگ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائیں گے بلکہ اللہ عنقریب ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

یہی نہیں بلکہ ساتھ ہی خود ایمان لانے والوں کو بھی خبردار کیا کہ وہ سستی، غفلت، ریا وغیرہ کو اپنے قریب نہ آنے دیں اور کمال درجہ اخلاص اور نیک نیتی سے اللہ اور اس کے رسولؐ کے تمام احکام بجا لائیں اور اس طرح اپنے اعمال کو ضائع ہونے سے بچائیں چنانچہ فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ (محمد آیت ۳۴)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور (نافرمانی کے مرتکب ہو کر) اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

الغرض اس میں تو شک نہیں کہ ایمان کے ثمرات سے انسان اُس وقت ہی متمتع ہوتا ہے جب وہ ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بھی بجا لائے لیکن مومنوں کو یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ منکروں کے اعمال ہی ضائع نہیں ہوتے بلکہ سستی، غفلت، بے دلی اور ریا وغیرہ کا مظاہرہ کرنے کے نتیجہ میں خود مومنوں کے نیک اعمال کے بھی ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں خبردار فرمایا ہے کہ:۔

"انسان کو اپنے اعمال پر نازاں نہ ہونا چاہیئے کیونکہ اعمال حبط بھی ہو جایا کرتے ہیں نیکی کے ضائع کرنے کے واسطے ریاکاری ہے۔ دیکھو چندہ ہوتا ہے اگر فخر کے ساتھ دیا جائے تو سب خیرات ضائع ہو جائے گی وہ خدا کے لئے ہرگز نہ سمجھی جائیگی۔" (ایضاح الدین)

اور یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں ہر قسم کی سستی، غفلت، کسل اور ریاء وغیرہ سے بچنے اور پورے خلوص نیت کے ساتھ اعمال صالحہ بجا لانے کی نہایت پُر زور الفاظ میں تلقین فرمائی ہے چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے۔ خدا تعالےٰ پر سچی یقین اور معرفت پیدا ہو، نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو۔ کیونکہ اگر سستی ہو تو وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔ ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا۔ وہ یاد رکھے کہ خدا تعالےٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل اس جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھانے سے اس جماعت میں نہیں رہ سکتا اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آجاوے گا کہ وہ الگ ہو جائیگا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔" (بحر العرفان صفحہ ۴۲، ۴۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک خوبصورت حسین اور جامع دعا

## اس پُرحکمت دعا کو دن رات، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھنا چاہیئے

مرتبہ:- مکرم چوہدری رشید الدین خان صاحب B-۴۰۶ غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

حضرت مصلح موعود نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ "نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جبتک وہ مسجد میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے اس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار، سچے رویاء و کشوف اور الہامات نہیں ہو سکیں گے۔ جبتک وہ ذکر الٰہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۴۲ء)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کیساتھ تسبیح تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے۔"

(الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۸ء)

"ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں اس معنی میں کہ ہمارے دل بھی ذکر کرتے ہیں اور ہماری زبانوں پر بھی اس کا ذکر ہو اس معنی میں کہ ہمارا ذاتی تعلق اپنے رب کریم سے ہو اس معنی میں کہ ہم اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق اس کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ کا عرفان رکھنے والے ہوں ہمیں اُن اسماء کی معرفت حاصل ہو اُن کے مطابق ہم اپنی زندگیاں ڈھالنے والے ہوں

وہ رنگ ہم اپنے اعمال پر چڑھانے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کے محض انسانوں کے نہیں۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے سُکھ اور چین کا انتظام کرنے والے ہوں۔ اس لئے جماعت کو کثرت سے خدا تعالیٰ کے ذکر میں دل کے ذکر میں بھی اور زبان کے ذکر میں بھی مشغول ہونا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۱ مئی ۱۹۷۷ء)

"دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں لیکن کرتے ہوئے بھی آپ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر، آپ کے گھروں پر آپ کے خاندانوں پر، آپ کے بچوں پر اللہ کی طرف سے نازل ہوں گے۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنالیں"

(الفضل ۱۵ جون ۱۹۸۰ء)

"کثرت سے ذکر الٰہی کریں، ہزاروں بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ اور خدا تعالیٰ کی دوسری صفات کا ذکر کریں۔ (الفضل ۹ اپریل ۱۹۷۸ء)

خدا تعالیٰ قرآن پاک میں ہمیں دعائیں کرنے کی نصیحت فرماتے ہوئے فرماتا ہے کہ:-

اُذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ

(بقرہ: ۱۵۳)

تم مجھے یاد رکھو میں بھی تمہیں یاد کرتا رہونگا۔

اُذْکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِکُمْ۔ (النساء ۱۰۴)

تم اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر یاد کرتے رہو۔

اُذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا۔ (مزمل: ۹)

چاہیئے کہ تو اپنے رب کی صفات کو یاد کیا کر اور اس سے دل لگایا کر حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جو سب سے بہتر اور پسندیدہ ہو اور سونے اور چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہو اور اس سے بھی بہتر ہو کہ کوئی شخص جہاد کے لئے جائے اور دشمنوں کو قتل کرے اور خود بھی شہید ہو جائے تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ فرمائیے تو آپ نے فرمایا ذِکْرُ اللّٰہِ وہ اللہ کا ذکر ہے۔"

حضرت بُسر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بسبب ضعف کے میں اسلام کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا نہیں ہو سکتا۔ آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کے کرنے سے نہ صرف میں زیادہ ثواب حاصل کر سکوں بلکہ وہ آسان، جامع اور کسی زمان و مکان اور حال پر موقوف نہ ہو اور فرائض کی ادائیگی کے بعد میں نوافل سے مستغنی ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا

"لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

تیری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہے یعنی تمہاری زبان پر ہر وقت ذکر الٰہی جاری رہے۔"

حضرت ابوہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ وبحمدہٖ کا دن میں سو بار ورد کرتا ہے تو اس کے گناہ دور کر دیئے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کی مانند زیادہ کیوں نہ ہوں۔

احادیث میں آتا ہے کہ صحابہؓ نے کہا کہ:- یا رسول اللہ! ہم فلاں فلاں دعا کرتے ہیں لیکن ایک صحابیؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ! میں تو کوئی دعا نہیں کرتا بلکہ صرف آپ پر درود پڑھ کر آپؐ کے لئے ہی دعا کرتا رہتا ہوں اس پر حضور صلعم نے فرمایا کہ تجھے کوئی اور دعا کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی کیونکہ جو انسان میرے لئے دعا کرے گا خدا اس کے سارے کام خود کر دے گا۔ اسی طرح ایک دفعہ جب حضور صلعم صحابہؓ میں تشریف لائے تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے سرخ تھا آپ نے فرمایا کہ خدا نے مجھ سے فرمایا کہ جو تجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا۔ میں اس کے دس گناہ بخشوں گا۔ دس نیکیاں لکھوں گا اور اس کے دس درجات بلند کروں گا۔ پھر حدیث ہے کہ:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

کے الفاظ زبان پر ہلکے ہیں لیکن نیکیوں کے وزن میں بھاری ہیں اسی طرح حضرت اقدس کو بھی خدا تعالیٰ نے الہاماً یہ الہامی درود پڑھنے کی تاکید کی ہے کہ:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کثرت سے پڑھتے رہا کریں کیونکہ یہ ایک جامع دعا ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگمؓ فرماتی ہیں:-

"میرا پلنگ بستر (حضرت اقدس۔ ناقل) کے پاس بہت قریب ہی ہوتا تھا اور اکثر میری آنکھ رات کو کھلتی، دیکھتی کہ (حضرت اقدس۔ ناقل) کی آنکھیں بظاہر بند ہیں مگر لبوں پر:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

درود اور ذکر الٰہی جاری ہے۔ مجھے پہچان ہو گئی تھی، آپ کے لبوں کی حرکت پہچان لیتی اور ہلکی سی آواز بھی سُن لیتی۔ میں بچہ تھی بالکل چھوٹی جب بھی آپ نے مجھے کہا اور شاید کئی بار کہ جب تم آنکھ کھلے کروٹ لیتی ہو اس وقت ضرور دعا کر لیا کرو۔ (الفضل ۲۴ نومبر ۱۹۷۲ء)

ہمارے موجودہ پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"تھوڑی سی عادت ڈالنی پڑے گی۔ بہتوں کو عادت ہوتی ہے چنانچہ ایسے لوگ بھی میں نے دیکھے ہیں اور میرے علم میں ہیں کہ جو ہر وقت ہی ذکر الٰہی میں مشغول رہتے ہیں۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ذکر الٰہی کرتے رہتے ہیں سوتے ہوئے اس لئے کہ وہ آخری لمحہ جو بیداری اور نیند کے درمیان کا ہوتا ہے اگر اس وقت تک کوئی خدا تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کے نیند کے لمحات بھی اسی ذکر میں شمار ہو جاتے ہیں کیونکہ جو اس نے چھوڑا وہ نیت سے نہیں چھوڑا بلکہ مجبوراً چھوڑا جب اُسے نیند آگئی تو اس کی زبان ذکر الٰہی سے خاموش ہو گئی لیکن اس کی روح کی آواز تو ذکر الٰہی کر رہی ہے اس کے جسم اور روح نے مل کر جو کام شروع کیا تھا۔ اس کی روح نے اسے جاری رکھا ہے اور اس کی روح کی آواز بہر حال ذکر الٰہی کر رہی ہے۔"

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۷۸ء)

میرے دل میں شدید خواہش ہے کہ اس وقت سب جہانوں کے رب کے پیار کو ڈھونڈنے والی پیاسی روحوں کو ایک جامع دعا کی طرف توجہ دلاؤں جو درج بالا ارشادات کی روشنی میں بہت تیزی کے ساتھ ہمیں بہت ہی پیار کرنے والے رب کی محبت بھری آغوش میں بٹھا دیگی۔ اور پھر ماں سے ستر گنا زیادہ پیار کرنے والا رب ہمارے سارے کام خود کرے گا کیونکہ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ:-

"میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لا انتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس عرش کو حرکت دینا ہے۔ جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اُس فیض میں حرکت پیدا ہو۔"

(اخبار الحکم جلد ۷، ۸ صفحہ)

آیئے ہم رب العالمین کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے الہامی درود ہر وقت پڑھتے رہیں۔ لیکن اگر یہ دعا پڑھتے ہوئے ہم اپنے رب کی صفات کو یاد رکھیں تو یقیناً بڑا ہی مزہ آئے گا۔ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ:-

"تو انہیں کہہ کہ اگر ہر ایک سمندر میرے رب کی باتوں کو لکھنے کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہر ایک سمندر کا پانی ختم ہو جاتا گو اسے زیادہ کرنے کے لئے ہم اتنا ہی اور پانی سمندر میں لا ڈالتے۔" (الکہف آیت ۱۱۰)

اس لئے یہ عاجز مختصراً عرض کرتا ہے۔ اس وقت

دعا کرنے سے قبل ضروری ہے کہ جس کے آگے ہم دعا کر رہے ہیں۔ اس کی طاقتوں کی ایک جھلک ہماری نظروں کے سامنے ہو تا کہ دعا کرتے وقت درد دل اور رقت پیدا ہو جو قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے اور جس کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ :- ؎

جوش اجابتش کہ بوقتِ دعا بود
زاں گونہ زاریم نہ شنیدہ است مادرم

"دعا کے وقت اس کی قبولیت کا جوش اتنا ہوتا ہے کہ میری زاری کے وقت میری ماں بھی اتنی متوجہ نہ ہوتی۔"

اور پھر رب العالمین نے بھی ہم عاجزوں کو بڑے پیار سے وہی الفاظ کہے جو ہمارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہے تھے کہ ؎

ایں مشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم

میں اس خاک کی مٹھی کو بخشوں تو کروں کیا

حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ :-

"اس کی قدرتیں غیر محدود ہیں اس کے عجائب کام ناپیدا کنار ہیں۔ اور وہ اپنے خاص بندوں کے لئے اپنا قانون بھی بدل لیتا ہے مگر وہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل ہے جب ایک شخص اس کے آستانہ پر ایک نئی روح لے کر حاضر ہوتا ہے اور اپنے اندر ایک خاص تبدیلی پیدا کر لیتا ہے۔ تب خدا بھی اس کے لئے ایک تبدیلی پیدا کر لیتا ہے گویا اس بندے پر جو خدا ظاہر ہوا ہے وہ اور ہی خدا ہے نہ وہ خدا جس کو عام لوگ جانتے ہیں وہ ایسے آدمی کے مقابل پر جس کا ایمان کمزور ہے کمزور کی طرح ظاہر ہوتا ہے لیکن جو اس کی جناب میں ایک نہایت قوی ایمان کے ساتھ آتا ہے وہ اسکو دکھلا دیتا ہے کہ تیری مدد کے لئے میں بھی قوی ہوں۔ اسی طرح انسانی تبدیلیوں کے مقابل پر اس کی صفات میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو شخص ایمانی حالت میں ایسا مفقود الطاقت ہے کہ گویا میت ہے خدا بھی اس کی تائید اور نصرت سے دستکش ہو کر ایسا خاموش ہو جاتا ہے کہ گویا نعوذ باللہ وہ مر گیا ہے مگر یہ تمام تبدیلیاں وہ اپنے قانون کے اندر اپنے تقدس کے موافق کرتا ہے۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۹۷-۹۶)

"کیا جس نے یہ پُر بہار آسمان جو مہر و ماہ اور ستاروں کے چراغوں سے سج رہا ہے اور یہ رشکِ گلزار زمین جو رنگا رنگ مخلوقات سے آباد ہو رہی ہے بغیر ایک ذرہ مشقت اٹھانے کے صرف اپنے ارادہ سے پیدا کر دیا۔ اسکی قدرتوں کا کوئی انتہا پا سکتا ہے۔؟

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۵۵)

"یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

یعنی آسمان کے لوگ بھی اس کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی اس آیت میں اشارہ فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۶۲-۵۸)

پھر فرماتے ہیں۔

"جب میں ان بڑے بڑے اجرام کو دیکھتا ہوں اور ان کی عظمت اور عجائبات پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ صرف ارادۂ الٰہی سے اس کے اشارہ سے ہی سب کچھ ہو گیا تو میری روح بے اختیار بول اٹھتی ہے کہ اے ہمارے قادر خدا تو کیا ہی بزرگ قدرتوں والا ہے تیرے کام کیسے عجیب اور وراء العقل ہیں۔ نادان ہے وہ جو تیری قدرتوں کا انکار کرے اور احمق ہے وہ جو تیری نسبت یہ اعتراض پیش کرے کہ اس نے ان چیزوں کو کس مادہ سے بنایا؟"

(نسیم دعوت صفحہ ۶۰ حاشیہ)

قرآنِ پاک میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ "یقیناً" سب تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں کا بھی ہے اور زمین کا بھی رب ہے۔ اور سب جہانوں کا رب ہے۔"

(الجاثیہ آیت ۳۷)

رب کے معنی ہیں ہر ذرہ ذرہ کی ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف درجہ بدرجہ نشوونما کرنے والا اور پھر جس کو چاہے جب چاہے ہلاک کر دے جس کو چاہے پرکشش حسین جسمانی روحانی قوتیں دے۔ اس طرح رب العالمین کی طاقتوں کا سوچتے ہوئے انسان پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ اے سب جہانوں کے رب! میں تیری عظمت اور جلال سے لرزاں ہوں میں تیری زبردست طاقتوں کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ تیری زبردست طاقتوں کی وجہ سے میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ پھر انسان بے اختیار سجدہ ریز ہو جاتا ہے اور پھر بہت ہی پیار کرنے والا رب اپنے بندہ کی فرمانبرداری دیکھ کر اس کو ظلمتوں کے عمیق اور تاریک گڑھوں سے نکال کر آسمان کی رفعتوں پر لا کر اپنی محبت بھری آغوش میں بٹھا لیتا ہے اور اس کے سارے کام خود کر دیتا ہے۔

آئیے اس رقت اور درد دل کے ساتھ ہم ایک دعا پڑھتے ہوئے اس کے معانی پر ایک نظر غور کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
آلِ مُحَمَّدٍ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ :- اے اللہ! میرا جو بھی نقصان ہوا ہے وہ میری کمزوریوں کی وجہ سے ہے۔ میں ہی ظالم ہوں۔ تو عیب سے پاک ہے کہ کسی کا نقصان کرے پھر بے اختیار دل پکار اٹھتا ہے کہ :- لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اے اللہ تیرے سوا کوئی ایسی ہستی نہیں جس سے کچھ مانگا جا سکے کیونکہ خدا کے علاوہ ہر ہستی کمزور ہے اور اس قابل نہیں ہے کہ کسی کو کچھ دے سکے۔

وَبِحَمْدِہٖ :- اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہی ہیں کیونکہ جو کام اچھا ہوا ہے تیرے فضلوں کی وجہ سے ہوا ہے ورنہ خدا کے علاوہ ہر ہستی میں اتنی کمزوریاں ہوتی ہیں کہ ان کمزوریوں کی وجہ سے یقیناً ناکامی ہوتی ہے۔ لیکن خدا رحم کر کے اس کمزوری کے بداثرات سے بچا لے تو کامیابی ہو جاتی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ :- اے سب جہانوں کے رب! تو ہر چیز کا مالک ہے تو بحیثیت مالک جس کو چاہے جو چاہے دے۔ تیرے حسن کے جلووں سے کائنات بھری ہے۔ جو بے اختیار تیری زبردست طاقتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حضرت اقدس نے کشمیر کی طرف جاتے ہوئے فرمایا :-

"سبزا زار وادیوں اور چشموں کے بہتے ہوئے پانیوں کو دیکھ کر طبیعت میں بے اختیار خدا تعالیٰ کی حمد کا جوش پیدا ہوتا ہے" ؎

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا
کیونکہ اسمیں تھا نشاں کچھ کچھ جمالِ یار کا

(درثمین)

یہاں سبحان اللہ خدا تعالیٰ کے حسین پرکشش مناظر کو دیکھ کر دل کی گہرائیوں سے بے اختیار کہا جاتا ہے کہ وہ ہستی خود کتنی حسین اور پیاری ہو گی۔ جس نے ان جلوؤں کو تخلیق کیا۔ ؎

چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ سے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

(درثمین)

ہمارے موجودہ پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ بڑی عظیم ہستی ہے اور وہ متصرف بالارادہ ہے اتنی بڑی کائنات ہے اس کا ایک چھوٹا سا حصہ لے لیں مثلاً درخت ہیں۔ درختوں کے پتے جھڑتے ہیں بعض درختوں کے تو سال میں ایک دفعہ ایک وقت میں جھڑ جاتے ہیں بعض کے خزاں میں بعض کے بہار میں اور بعض کے سارا سال جھڑتے رہتے ہیں۔ اور ہر سال کے دوران پرانے پتے جھڑ کر نئے پتے نکل آتے ہیں ربوہ میں جو درخت اُگے ہوئے ہیں آپ ان کے پتوں کا بھی شمار نہیں کر سکتے۔ گنتی کرنے لگیں تو آپ کو مصیبت پڑ جائے اور جو اس کائنات میں درخت اُگے ہوئے ہیں۔ میں ہی نہیں کہہ رہا، اس کائنات میں جو درخت اُگے ہوئے ہیں ان کے پتوں کا شمار کیسے ہو سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں وہ عظیم ہستی ہوں کوئی پتہ اپنے درخت سے نہیں گرتا جبتک وہ میرے علم میں اور میرے حکم سے نہ ہو۔ پس بڑی عظیم ذات ہے خدا تعالیٰ کی جس کے ساتھ اسلام نے ہمارا تعارف کروایا ہے اگر ہم اسکی تھوڑی سی معرفت بھی رکھتے ہوں تو ہم ایک لمحہ کے لئے بھی اس بات کو نہ بھولیں کہ وہ ہی وہ ہے۔ مولا بس۔ باقی ہر چیز ہیچ ہے ہمارے اپنے نفسوں سمیت۔" (الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۷۸ء)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل کر۔ صلّ سے مراد آگ سے دور رکھنے کے ہیں، جہنم کی آگ سے خدا سے دوری کی آگ، دکھوں تکلیفوں اور شر کی آگ سے محمد صلعم اور ان کی اولاد کو جس میں ہم بھی شامل ہیں اس آگ سے دور رکھ نیز محمد صلعم اور ان کی آل کا دینی و دنیوی ہر آنے والا ہر لمحہ بیتے ہوئے لمحے سے ترقیات میں بڑھ کر ہو۔ یاد رہے کہ آل میں ہم خود بخود آ گئے ہیں نیز ہمارے اپنے متعلق دعا شاید قبول نہ ہوتی کیونکہ ترمذی میں ایک حدیث ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا جبتک حضورؐ پر درود نہ بھیجا جائے اس وقت تک دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اور اس کا کوئی حصہ بھی خدا کے حضور نہیں پہنچتا۔"

لیکن اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا کے محبوب ہیں۔ ان کے نام کے ساتھ ہمارا نام آنے سے حضورؐ کی بدولت ہماری دعا یقیناً قبول ہو گئی ہے۔

آئیے ہم سب خدا، اس کے رسول اور حضرت اقدس اور ان کے جانشینوں کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہمیشہ ہر لمحہ دھیمی آواز سے یہ الہامی درود پڑھتے رہیں۔ تا رب العالمین ہمیں اپنی محبت بھری آغوش میں لے کر اپنے دیدار و پیار کی لذت دیتا رہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی اپنی محبت بھری آغوش سے جدا نہ کرے کیونکہ ہمیں ہر لمحہ اس کی ضرورت ہے ورنہ ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## موصی اور تعلیم القرآن

"تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے ڈالنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع نظارت متعلقہ کو دی جائے۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۷۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حصولِ علم کی اہمیت

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مظفر آباد۔ آزاد کشمیر)

اس سے قبل "حصولِ علم کی اہمیت" کے عنوان سے مرا ایک مضمون ۷ر نومبر کو الفضل میں شائع ہوگیا ہے۔ اس مضمون میں خاکسار نے قرآن کریم اور احادیث نبویہ کو پیش کیا تھا۔ آج اسی تسلسل میں حضرت اقدسؑ اور آپ کے جانشینوں کے ارشادات پیشِ خدمت ہیں۔

حضرت اقدسؑ اپنی کتاب ضرورۃ الامام میں تحریر فرماتے ہیں۔

"جس قدر واقفیت اور علم عجائباتِ قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے اُسی قدر انسان اللہ تعالیٰ کی صفات پر اطلاع پاکر قرب حاصل کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ طبابت، ہیئت سے ہزارہا خواص معلوم ہوتے ہیں۔"

(النفاخ قدسیہ صفحہ ۱۱۸)

علم کی فضیلت آپ نے ان الفاظ میں بیان فرمائی۔

"علم وحکمت ایسا خزانہ ہے جو تمام دولتوں سے اشرف ہے دنیا کی تمام دولتوں کو فنا ہے لیکن علم وحکمت کو فنا نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۰۹ تا صفحہ ۲۰۹)

"قوت ذوق شوق علم سے پیدا ہوتی ہے جب تک علم اور معرفت نہ ہو کیا ہو سکتا ہے۔

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

کی دعا میں یہ بھی ایک سر ہے کیونکہ جس قدر آپکا علم وسیع ہوتا گیا اسی قدر آپ کی معرفت اور آپ کا ذوق شوق ترقی کرتا گیا۔ پس اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت میں اسے ذوق شوق پیدا ہو تو اسکو اللہ تعالیٰ کی نسبت صحیح علم حاصل کرنا چاہیئے اور یہ علم کبھی حاصل نہیں ہوتا جب تک انسان صادق کی صحبت میں نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی تازہ بتازہ تجلیات کا ظہور مشاہدہ نہ کرے۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۰۰ تا صفحہ ۴۰۱)

آپ نے دیانت، محنت اور علم کو ضروری قرار دیتے ہوئے فرمایا۔

"جب تک کسی میں تین صفتیں نہ ہوں وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کے سپرد کوئی کام کیا جائے اور وہ صفتیں یہ ہیں، دیانت، محنت، علم۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۵۴)

حضرت اقدسؑ نے حصول علم کا زمانہ طفولیت کا زمانہ قرار دیا۔ فرماتے ہیں۔

"دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے جب ڈاڑھی نکل آئے تب ضَرَبَ یَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی نہیں ہوتا مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے ایسے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہوجاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہوسکتے مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتداء سے ہی ہو اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے اللہ تعالیٰ اسکو پورا کرے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷)

حضرت مصلح موعود نے حصولِ علم کی اہمیت ان الفاظ میں بیان فرمائی۔

"یاد رکھنا چاہیئے جب تک علم عام نہ ہو جماعت پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتی اس زمانہ میں علم کتابی ہوگیا ہے مگر پہلے زمانے میں زبانی ہوتا تھا۔ پہلے زمانے میں علم کانوں کے ذریعہ سکھایا جاتا تھا۔ مگر اب کتابوں کے ذریعے اس لئے خدام الاحمدیہ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر احمدی لکھنا پڑھنا سیکھ جائے۔"

(الفضل ۳۰ر اپریل ۱۹۴۳ء)

آپ نے خدام الاحمدیہ اور دیگر افسران کو تلقین فرمائی کہ بچوں سے آوارگی کو دور کیا جائے فرمایا۔

علم گدھوں کی طرح کتابیں لاد دینے سے نہیں آجاتا۔ آوارگی کو دور کرنے سے علم بڑھتا ہے اور ذہن میں تیزی پیدا ہوتی ہے۔ پس اساتذہ افسران تعلیم اور خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ بچوں سے آوارگی کو دور کریں۔

(الفضل ۳۰ر اپریل ۱۹۴۳ء)

اگر ہمیں اپنے آقا۔ اور اُسکے موعود جانشین سے عشق ہے تو اپنے آراموں کو اور اپنی پیاری نیندوں کو حرام کرو۔ اور دیوانہ وار اس کوشش میں لگ جاؤ کہ جماعت کے تمام افراد علم کے زیور سے آراستہ ہوں۔ اے تربیت کرنے والو اپنی سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کرتے ہوئے نئی نسل کے لئے دعائیں کرو تا وہ اپنی ذمہ داریوں کو سنبھال سے۔ آمین۔

# میری پیاری آپا جی

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ بنت قریشی محمد احسن صاحب مرحوم۔ (ربوہ)

ہماری پیاری والدہ محترمہ (زوجہ قریشی محمد احسن مرحوم قادیانی) جنہیں ہم بچپن سے ہی آپا جی کہہ کر پکارا کرتے تھے مورخہ ۲۸ اور ۲۹ر دسمبر ۸۱ء کی درمیانی شب کو مختصر سی علالت کے بعد صبح ۵ بجے اس دارِ فانی کو چھوڑ کر خالقِ حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

۲۹ر دسمبر کو سیدنا حضرت اقدس نے بے پناہ مصروفیتوں کے باوجود ہزاروں مقتدیوں کی معیت میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام اور مقتدیوں کو دین و دنیا کی بہترین جزائے خیر سے نوازے آمین موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تمام احبابِ جماعت سے آپا جی کی بخشش و مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

سب عزیز و اقارب، بے شمار احمدی بہنیں، میرا عزیز سٹاف جامعہ نصرت اور طالبات اور میری واجب صد احترام سیدہ محترمہ حضرت اُمّ امۃ المتین صاحبہ، سیدہ محترمہ "مہر آپا صاحبہ" اور سیدہ محترمہ بیگم مرزا وسیم احمد صاحب بے شمار مہمانوں اور مصروفیات کے ہجوم کو چیر کر اُسی روز تعزیت کے لئے تشریف لائیں۔ جزاھن اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ نیز بہت سے عزیز، ہمدرد اور غمگسار بذریعہ خطوط تعزیت فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزائے خیر عطا فرمائے اور ہر قسم کے غم و حزن سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

ہمارے آپا جی کی زندگی کا ہر دور: بچپن، جوانی، بڑھاپا اور پھر دم واپسیں نیکی اور تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہتے ہوئے مجاہدانہ رنگ میں گزرا ہے اور سبق آموز ہے۔ ابھی تو مجھے جدائی کا یقین ہی نہیں آرہا۔ کانوں میں یہی آواز آرہی ہے "سعیدہ سیب کھالو۔ کینو کھالو۔ یخنی تیار ہے لے آؤں۔ آذان ہوگئی ہے میں نے وضو کرلیا ہے تمہارے لئے پانی لے آئی ہوں۔۔۔ تم کب سے بیٹھی ہو اب لیٹ جاؤ آرام کرو" اور یہ ذرہ نوازی ۲۸ر دسمبر ۸۱ء کے تیسرے پہر تک جاری رہی جبکہ پیارے آپا جی کو دل کا پہلا اور آخری حملہ ہوا۔ اور پھر پلک جھپکتے ہی وہ کچھ ہوگیا جس کا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اور اب میری نظر میں اپنی دانشمندی کی اس حقیقت افروز عبارت پر مذکور ہیں اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ اور پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے دل ہی دل میں اُسی وقت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کی تقلید میں یہ دعا کرنے کی بھی توفیق دی ہے اے اللہ یہ تو ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں پر تو نہ ہمیں چھوڑیو۔

جلسہ سالانہ کی برکت سے جہاں سب عزیز و اقارب دور و نزدیک سے تشریف لائے ہوئے تھے ہم پانچ بہن بھائیوں میں سے چار بوقت وفات حاضرِ خدمت تھے۔ چھوٹا بھائی قریشی محمد اسلم مبلغ جارج ٹاؤن (گیانا) "جہادِ کبیر" میں مصروفِ عمل ہے۔ آپا جی نے اسے یاد کیا اور فرمایا اسلم خدا تمہارا حافظ و ناصر ہو ابا جان کی وفات کے وقت یہ صرف چند ماہ کا تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

اکتوبر ۸۱ء سے تادم تحریر ٹانگ کے فریکچر کی وجہ سے میں چارپائی کے ساتھ وابستہ ہوں۔ اس عرصہ میں کئی ایک عزیزوں۔ محسنوں اور پیاروں کی وفات کے صدمات مستزاد ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْن۔ میں اپنی عیادت اور آپا جی کی تعزیت کے لئے تشریف لانے والے تمام محسنوں کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان کے لئے دعاگو ہوں۔ اور طالب دعا بھی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر و ثبات دے۔ صحت دے اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور انجام بخیر کرے۔

## ماہنامہ تحریک جدید

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والے ماہنامہ تحریکِ جدید میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریروں اور تقریروں یا گفتگوؤں کے اقتباسات، حضور اقدس کے جانشینوں کے تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی ارشادات خطبوں کی صورت میں یا مختلف مجالس میں گفتگو کی صورت میں جماعت کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامات۔ ربوہ کے شب و روز۔ مبلغین کرام کی ڈائریاں۔ ان کے خطوط۔ ان کی طرف سے موصول ہونے والے اخبارات کے تراشے یا بیرونی ممالک میں شائع ہونے والی کتب کے اقتباسات۔ احمدیہ سکولوں اور ہسپتالوں کی کارروائی کے کوائف اور ایسے ہی دیگر ضروری امور پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کے لئے، آپ کے اہل خانہ کے لئے اور آپ کے دوستوں کے لئے ہے۔ سالانہ چندہ پانچ روپے

(مینجنگ ایڈیٹر۔ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

# خدام بھائی ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل میں بھرپور حصہ لیں جزاکم اللہ

مہتمم وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ
مرکزیہ

## ہفتہ وصولی

برائے مجالس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ **۵ تا ۱۲ فروری ۱۹۸۲ء** ہفتۂ وصولی کا اہتمام فرمائیں۔ اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش فرمائیں نیز

۱۔ گذشتہ سال کے بقایا جات ادا کئے جائیں۔
۲۔ اگر آپ کی مجلس کی طرف سے ابھی تک بجٹ تشخیص کرکے نہیں بھجوایا گیا تو فوری طور پر بھجوادیں۔
۳۔ آپ کی مجلس کی وصولی اگر صفر ہے تو اس عرصہ میں ضرور وصول کرکے چندہ مرکز میں ارسال فرمادیں۔
۴۔ چندہ مجلس کے علاوہ دیگر مدات میں بھی وصولی کی کوشش فرمائیں۔
۵۔ تمام وصول شدہ رقوم ۲۰ فروری تک مرکز میں بھجوا دیں۔

ہفتہ وصولی کی رپورٹ سے مرکز کو ضرور مطلع فرمادیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مجلس انصاراللہ مرکزیہ میں ضرورت کارکنان

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کو دو محنتی اور مخلص کارکنان کی ضرورت ہے جو مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھتے ہوں۔ اچھی صحت رکھتے ہوں۔

۱۔ گریجوایٹ ٹائپسٹ۔ سپیڈ کم از کم چالیس الفاظ فی منٹ ہونی چاہیئے۔
۲۔ کلرک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک پاس۔

انٹرویو مورخہ ۱۵ فروری کو ہوگا۔ انٹرویو کے لیے اخراجات سفر نہیں دیئے جائیں گے۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دی جائے گی۔ درخواستیں امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(قائد عمومی انصاراللہ مرکزیہ)

## عید میلاد النبیؐ کے موقع پر
## آل ربوہ اطفال الاحمدیہ "گالا آسن" ٹورنامنٹ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعات خدام وانصار کے موقع پر جسمانی ورزش کے ضمن میں ایک انڈونیشین کھیل کا ذکر فرمایا تھا۔

یہ کھیل "گالا آسن" کہلاتا ہے اور باڑی کے کھیل سے ملتا جلتا ہے۔ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے ۱۳ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اس کھیل کا شاندار نمائشی میچ کروایا جو انڈونیشی طلباء کی دو ٹیموں کے مابین تھا۔ اس کے بعد ربوہ کے اطفال کو محلوں میں جاکر بھی اس کھیل سے متعارف کروایا گیا اور مختلف مجالس نے آپس میں دوستانہ میچ کھیلے۔

۹ جنوری بروز ہفتہ ۱۹۸۲ء کو جشن میلاد النبیؐ کی مختلف تقریبات میں بھرپور حصہ لینے کے ساتھ ساتھ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ نے گالا آسن کا ٹورنامنٹ کروایا جس میں سات ٹیمیں شامل ہوئیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ دارالصدر شرقی اوّل اور مجلس اطفال الاحمدیہ دارالنصر غربی دوئم قرار پائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی اور مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی مشترکہ تقریب انعامات میں مہمان خصوصی مکرم شیخ حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی نے انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب فرمایا۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظامت مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ

## ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے منظور شدہ ٹھیکیداران مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ جنہوں نے سال رواں کے لئے اپنی رجسٹریشن فیس جمع کروادی ہو۔ سربمہر ٹنڈر مورخہ ۸/۲/۸۲ بوقت ایک بجے بعد دوپہر تک آئیٹم پر سٹیج ریٹس کی بنیاد پر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم مورخہ ۷/۲/۸۲ بعوض مقررہ قیمت جاری کئے جائیں گے۔ جو کہ صرف ڈیپازٹ کال بحق چیئرمین ضلع کونسل / پروجیکٹ ڈائریکٹر مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ بشرح ۲٪ تخمینہ پیش کرنے پر جاری کئے جائیں گے۔ کام کی تفصیلات (تشریحات و تصریحات) کسی بھی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

- بذریعہ ڈاک وتار ارسال کردہ ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوں گے مشروط یا مشکوک ٹنڈر قابل غور نہ ہوگا اور نہ ہی بغیر ڈیپازٹ کال ٹنڈر قبول کیا جائے گا۔
- اگر تخمینہ جات کام میں کوئی تبدیلی بمطابق منظوری فنی کی گئی تو ٹھیکیدار پر ان کی پابندی لازمی ہوگی
- زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈر بغیر وجہ بتائے منظور/منسوخ کردے

| نمبر شمار | نام کام | تخمینہ لاگت | زرِ ضمانت | میعاد |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | تعمیر پختہ سڑک کالووال تا مڈل سکول احمد نگر ½ میل | ۳,۲۲,۰۰۰/- | ۶۴۵۰/- | |
| ۲ | " " " لالیاں جھنگ روڈ تا دربار محمد صدیق ۲½ میل | ۱۰,۰۰,۰۰۰/- | ۲۰,۰۰۰/- | |
| ۳ | " " " چنڈ تا حویلی شیخ راجو (گروپ اے) ۲ میل | ۸,۰۰,۰۰۰/- | ۱۶,۰۰۰/- | |
| ۴ | " " " " " " (بی) ۲ میل | ۸,۰۰,۰۰۰/- | ۱۶,۰۰۰/- | |
| ۵ | " " " " " (سی) ۲ میل | ۸,۱۱,۰۰۰/- | ۱۶,۲۲۰/- | |
| ۶ | (ا) تعمیر پرائمری سکول دو کمرہ (مردانہ) چک نمبر ۲۶۲ شمالی۔ چک ۲۶۱۔ چاہ بوٹیانوالہ۔ چک ۲۶۵ بستی کھوکھراں والی۔ بنڈی ہیدن۔ چک ۱۸۱۔ جھر کے مرید والا (ٹنگو) چمن عباس۔ واں جنڈں۔ میز آباد (ٹنگو) مجاہد آباد۔ چک ۱۲ نورکا۔ ابھان۔ چک ۱۴۷۔ یونگا۔ اڈا شیخن چک ۲۳۶۔ کوٹ میانہ۔ | ۶۵,۵۰۰/- فی سکول | ۱۳۱۰/- فی سکول | ۴ ماہ فی سکول |
| | (ب) زنانہ سکول۔ چک ۲۵۔ تروڑ۔ کوٹ رستم۔ بنڈی پالو آنہ۔ علی گڑھ۔ چک ۴۸۲۔ نامدار سیال۔ چک ۱۰۔ کشمیرٹاں چک ۱۳ (ولا نیانوالہ) چک ۲۰۔ پیپل بھٹہ۔ کوٹ امیر۔ بوڑالی | | | |
| ۷ | رہائش گاہ معلمہ کوارٹر لشاری۔ جمال والا۔ علیگڑھ۔ عیسیٰ والا (بنگلہ یسمین) جیسل۔ | ۵۸,۲۰۰/- فی کوارٹر | ۱۱۷۰/- فی کوارٹر | ۴ ماہ فی کوارٹر |

IPL-667

(سیدہ عابدہ حسین)
پراجیکٹ ڈائریکٹر مقامی حکومت / دیہی ترقی جھنگ

## مطالباتِ تحریکِ جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## قائدین مجالس توجہ فرمائیں:- ۲۰ تا ۲۶ فروری ہفتہ شجرکاری منا کر رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔

مہتمم وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## درخواستِ دُعا

- میرے بڑے بھائی مرزا اکرم بیگ پندرہ بیس دن سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں مکمل صحت فرمائے۔ آمین۔

(مرزا اسلم بیگ۔ فیکٹری ایریا ربوہ)

- میرے دادا جان لال دین صاحب بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(عبدالرؤف کیو ریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ)

- عزیزم طارق احمد ابن محمد یوسف صاحب جنجوعہ ایک ماہ سے دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔
- مکرم مستری عنایت اللہ صاحب کی جوان سال بچی چند یوم سے اچانک پٹھوں میں کھچاوٹ کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔
- مکرم محمد یعقوب صاحب ولد غلام محمد صاحب عرصہ سے بیمار ہیں اب اللہ کے فضل سے کافی افاقہ ہے۔
- مکرم قریشی غلام رسول صاحب والد مکرم عبدالرشید صاحب خاور سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی تین ماہ سے بوجہ حادثہ بیمار ہیں۔ اب چلتے پھرتے ہیں لیکن کمزوری بہت ہے اور معدہ ابھی صحیح کام نہیں کرتا۔ احباب ان سب بیماروں کے لیے کامل و عاجل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

- مکرم خواجہ محمد حنیف صاحب ابن خواجہ محمد شریف صاحب قادیانی دارالرحمت غربی ربوہ اس وقت زیادہ بیمار ہیں اور کوثر نرسنگ ہوم راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ پیٹ کا ایک اپریشن ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ عبدالحمید دارالرحمت غربی ربوہ)

منکسار کی بھانجی عزیزہ بشریٰ یاسمین کچھ روز سے پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہے ساری رات رو کر گزارتی ہے جس کی وجہ سے سب گھر والے پریشان ہیں۔
احباب دعا فرمائیں مولیٰ کریم اور شافیٔ مطلق بچی کو کامل و عاجل صحت دے آمین۔

(ظہور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید)

میری بڑی خالہ جان خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بابو شریف احمد صاحب (سنگو والی ضلع گوجرانوالہ) گزشتہ تین ہفتوں سے ٹانگ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ کسی طور بھی آفاقہ نہیں ہو رہا جس کی وجہ سے تشویش ہے۔
جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(ملک رفیق احمد کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

## قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

قائدین اور منتظمین اطفال اپنی مجلس کے اطفال کا طبی معائنہ کروا کے رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔ نیز ۱۲ فروری بروز جمعہ اطفال کا سائیکل سفر کروایا جائے اور اوّل آنے والے کو انعام بھی دیا جائے اور ۲ اپریل بروز جمعہ اطفال کا سیر کا مقابلہ کروایا جائے اور سیر کے مشاہدات قلم بند کروا کر اول آنیوالے کو انعام دیا جائے اور رپورٹ مرکز میں بھیجی جائے (سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

مکرم محمد بشیر صاحب سکنہ سوک کلاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں غلام حیدر صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۶/۲۱ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کی دو دختران نذیر بیگم صاحبہ اور بشیر بیگم صاحبہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پلاٹ میرے نام منتقل کئے جائے۔
لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۶/۲۱ دارالیمن ربوہ میرے نام منتقل کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیں۔ مینجر۔

# ٹنڈر نوٹس

میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کو مندرجہ ذیل تعمیراتی منصوبہ جات کے لئے بلدیہ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال رواں ۸۲-۱۹۸۱ء کی فیس تجدید رجسٹریشن جمع کروا دی ہوئی ہے۔ سے سربمہر ٹنڈرز مورخہ **۸/۲/۸۲** بروز سوموار بوقت ۱۱ بجے قبل از دوپہر مطلوب ہیں۔ اور اسی روز حاضر ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ شرح نرخ یا رقم ہندسوں کے علاوہ لفظوں میں بھی تحریر کی جائے۔ کٹنگ یا اوور رائٹنگ قابل قبول نہ ہوگی۔ ہر کام کے لئے علیحدہ ٹنڈر دینا ہوگا۔ ہر ٹنڈر کے ساتھ مطلوبہ کام کی مالیت کے دونی صد کے مساوی کسی شیڈولڈ بنک کی ڈیپازٹ کال بحق چیئرمین صاحب بلدیہ آنا ضروری ہے اس کے بغیر ٹنڈر فارم نہ جاری کیا جائے گا۔ اور نہ ہی قبول کیا جائے گا۔ ٹنڈر فارم مورخہ: ۸۲-۲-۷ بروز اتوار کو قیمتاً قابل واپسی دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ٹنڈر وصول کرنے کے روز کوئی ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔ تخمینہ جات تابع فنی منظوری ہوں گے۔ تخمینہ جات دفتری اوقات میں دفتر سب انجینئر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ بلدیہ اپنی طرف سے ٹھیکیدار کو کوئی چیز رشیزی مہیا نہ کرے گی۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتائے کوئی یا تمام ٹنڈر منسوخ کر دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| نمبر شمار | تفصیل کام | تخمینہ | زرضمانت | میعاد |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | تعمیر دوبارہ فرش ونالی دمٹی بین بازار سے گرجا وضمنی گلیاں وارڈ نمبر ۸ | ۹۷,۰۰۰/- روپے | ۱۹۴۰/- | ایک ماہ |
| ۲ | تعمیر دوبارہ فرش ونالی نزد حمید نظامی روڈ مکان گلی شیخ مصطفیٰ والی وارڈ نمبر ۳ | ۵۰,۰۰۰/- | ۱,۰۰۰/- | " |
| ۳ | تعمیر فرش ونالی دمٹی گلی شیخ ارشد سے ماسٹر رحمت وضمنی گلیاں وارڈ نمبر ۱۵ | ۴۲,۶۰۰/- | ۸۵۲/- | " |
| ۴ | دوبارہ تعمیر فرش ونالی وپائپ بچھانا گلی رانا مجید صاحب وارڈ نمبر ۱ | ۶۵,۰۰۰/- | ۱,۳۰۰/- | " |
| ۵ | تعمیر پکا کھالہ (نالہ) احمد آباد وارڈ نمبر ۱۳، ۱۴ | ۱,۰۰,۰۰۰/- | ۲۰۰۰/- | ڈیڑھ ماہ |
| ۶ | تعمیر سلیب گندہ نالہ محلہ اقبال پورہ | ۱,۲۵,۰۰۰/- | ۲,۵۰۰/- | " |
| ۷ | تعمیر دوکانات نزد پولیس چوکی فیصل آباد روڈ | ۲,۵۰,۰۰۰/- | ۵,۰۰۰/- | دو ماہ |
| ۸ | تعمیر دیوار پارک وگول لگانا وارڈ نمبر ۴ | ۴۰,۰۰۰/- | ۸۰۰/- | پندرہ یوم |
| ۹ | تنصیب ٹربائن ریٹیوب ویل و واٹر سپلائی پائپ بچھانا وغیرہ محلہ اقبال پورہ | ۲۵۰,۰۰۰/- | ۵۰۰۰/- | ایک ماہ |
| ۱۰ | تعمیر سڑک چوک بین بازار سے ٹیوب ویل جامع مسجد روڈ (بقایا حصہ) | ۵۰,۰۰۰/- | ۱,۰۰۰/- | " |
| ۱۱ | تعمیر سڑک چوک ٹیوب ویل تا مشن روڈ وارڈ نمبر ۲ | ۵۲,۸۵۸/- | ۱,۰۵۶/- | " |
| ۱۲ | بچھانا ومیسا کرنا پائپ لائن گلی نمبر ۱ بلاک ۱ محلہ اقبال پورہ۔ | ۷۰,۰۰۰/- | ۱,۴۰۰/- | " |
| ۱۳ | تنصیب ٹربائن ریٹیوب ویل، واٹر سپلائی پائپ بچھانا وغیرہ بستی احمد پورہ وارڈ نمبر ۱۳ نمبر ۱۴ نمبر ۵ | ۲,۵۰,۰۰۰/- | ۵,۰۰۰/- | " |
| ۱۴ | تعمیر سڑک گندہ نالہ گلی نمبر ۱ محلہ اقبال پورہ وارڈ نمبر ۱۰، ۱۱ | ۹۷,۴۱۵/- | ۱,۹۴۸/- | " |
| ۱۵ | دوبارہ تعمیر فرش ونالیاں گلی نمبر ۵ محلہ اقبال پورہ وارڈ نمبر ۱۱ و ۱۲ | ۸۵,۰۰۰/- | ۱,۷۰۰/- | " |
| ۱۶ | تعمیر دیوار وگول لگانا ومرمت میونسپل گارڈن | ۶۰,۰۰۰/- | ۱,۲۰۰/- | " |

(حاجی عبدالحمید رحمانی)
چیئرمین میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

(آئی پی ایل/۶۳۲۲/۶۶۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : حکومتِ نائجیریا

ذہنی اور جسمانی صحت مندی کو فروغ حاصل ہو جہاں میں آپ کی سالانہ کانفرنس کے کامیاب نتائج کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں وہاں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہماری قوم کے لیے امن و ترقی کے لیے دعائیں کریں نیز آپ کو باؤچی سٹیٹ کی گورنمنٹ کی طرف سے یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس سٹیٹ کے دروازے ہر اس تنظیم کے لیے کھلے ہیں جو یہاں سکولوں اور ہسپتالوں کا قیام عمل میں لانا چاہتی ہو۔

خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین"۔

دستخط

ابو بکر تاتاری علی

گورنر باؤچی سٹیٹ

# اس سال کون؟

سب سے زیادہ گھوڑے لانے والی جماعت کو سونے کا تمغہ دیا جاتا ہے۔ پچھلے سال یہ تمغہ حاصل کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ ادرحہ نے تیرہ گھوڑے لاکر حاصل کی۔

اس بار یہ سعادت کون لے گا؟

(مہتمم صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# ایک اور احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی

اللھم زد فزد

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

"یہ خبر احباب جماعت کے لیے بڑی خوشی کا موجب ہوگی کہ ایک مخلص احمدی نوجوان طالب علم مکرم محمد ادریس صاحب نے اسلام آباد یونیورسٹی سے ایم فل تھیوریٹیکل فزکس کا امتحان اول پوزیشن سے پاس کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیز موصوف اور اُن کے خاندان کے لیے مبارک فرمائے اور آئندہ بیش از پیش کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین"

# اجلاس سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس مورخہ ۱۲/۲/۸۲ بروز جمعۃ المبارک صبح نو بجے دفتر نظارت بیت المال خرچ میں ہوگا۔ ممبران کرام سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر اجلاس میں شمولیت فرماکر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری سٹینڈنگ فنانس کمیٹی صدر انجمن احمدیہ)

# "یومِ مصلح موعود"

سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیش گوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیشِ نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیش گوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## انفاق فی سبیل اللہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ۔

اے ایماندارو! جو کچھ تم نے کمایا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں اور (نیز) اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے (اللہ کی راہ میں حسبِ توفیق) خرچ کرو۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

# موصیان کرام توجہ فرمائیں

## ایک ضروری وضاحت

بعض موصی احباب اپنی جائیداد کی تشخیص مکمل کروانے کے بعد بھی اپنے ذمہ جائیداد کی واجب الادا رقم کی وصولی یا بقایا وغیرہ کی حساب فہمی کے لئے نظامت تشخیص جائیداد موصیاں کو لکھ دیتے ہیں جو درست نہیں۔ ہر موصی کی تشخیص جائیداد کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد موصی کی مثل دفتر وصیت میں بھیج دی جاتی ہے صیغہ ہذا کے سپرد صرف موصی احباب کی جائیداد کی تشخیص کا کام ہے موصی کی جائیداد کی تشخیص مکمل ہونے پر پوری ادائیگی کے بعد کلیرنس سرٹیفکیٹ جاری کرنا۔ وصولی اور بقایا وغیرہ کی حساب فہمی کا کام دفتر بہشتی مقبرہ کے سپرد ہے لہٰذا تشخیص جائیداد کے بعد دیگر جملہ امور کے بارہ میں تمام موصی احباب مکرم سیکرٹری صاحب نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ سے خط و کتابت فرمایا کریں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیاں)

# سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

ہمارا سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۵، ۶، ۷ مارچ کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے تیاری کریں اور خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اطفالِ احمدیہ!

حضور کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے کہ "ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیئے"۔ سخت محنت اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔

کیا آپ اس فرض کو پورا کر رہے ہیں؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)


برائے فروخت

• واکس ویگن کار (Passat) اے ون کنڈیشن
• جدید ترین ماڈل کے کلرڈ ٹی وی اور (S-۷۰۲) وی سی آر دونوں بمع ریموٹ کنٹرول
• جرمن ساخت الیکٹرک ٹائپ رائٹر خاص آرڈر پر تیار شدہ علاوہ ازیں
چند خالی پلاٹ اور مکان نہایت ارزاں قیمت پر فوری فروخت کے لئے موجود ہیں

مسائل اور وسائل کا سنگم

صفی اللہ ملک
املاک کنسرن
ریلوے روڈ۔ ربوہ

دانتوں کی مضبوطی اور جلاء کیلئے
مشہور منجن
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

درد اور پیٹ کی خرابی کے لئے
نظام چورن
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

بے چارہ....؟

یعنی "لاعلاج" کسی مریض کو نہ سمجھیں۔ عام دوائیں اثر نہیں کرتیں؟ تو مرض یا امراض (جتنی بھی ہوں) کا نام بتا کر قریبی دوافروش سے متعلقہ کیور CURE یا کیورز CURES طلب کریں مثلاً

دمہ کیلئے ASTHMA CURE
بواسیر کیلئے PILES CURE
مرگی کیلئے EPILEPSY CURE

بفضلہ تعالیٰ یہ بلند طاقت کیورز پہلے دوسرے کیپسول میں ہی اثر دکھاتی ہیں کیورز جاری علاج کے دوران بھی استعمال ہو سکتی ہیں اور اکیلی بھی شفا بخش ہیں۔ فی کیور 15 ڈاک خرچ 5 زائد۔ تفصیلات لٹریچر مفت

ضمانت: کیور میڈیسن کمپنی (ربوہ) کا نام و نشان